34974 - کیا عقیقہ افضل ہے یا اس کی قیمت صدقہ کرنا

سوال

اللہ تعالی نے مجھے بیٹا عطا کیا ہے، تو کیا عقیقہ کرنا افضل ہے یا اس کی قیمت صدقہ کرنا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جانور کی قیمت صدقہ کرنے سے عقیقہ کرنا افضل ہے، بلکہ مال صدقہ کرنا تو عقیقہ کا قائم مقام نہیں بنتا، اور نہ ہی کفائت کرتا ہے، کیونکہ عقیقہ کا مقصد جانور ذبح کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قیمت صدقہ کرنے سے اپنی جگہ میں ذبح کرنا افضل ہے، چاہے قیمت سے ز یادہ رقم صدقہ بھی کی جائے، مثلا حج کی قربانی اور عید الاضحی کی قربانی، کیونکہ یہاں ذبح کرنا اور خون بہانا مقصود ہے، اور یہ عبادت نماز کے ساتھ ملی ہوئی ہے، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

تو تم اپنے رب کے لیے نماز ادا کرو، اور قربانی کرو الکوثر (2).

اور ایك مقام پر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے یقینا میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میری میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے الانعام (162).

چنانچہ ہر دین میں نماز اور قربانی تھی اس کے علاوہ کوئی اور چیز ان کے قائم مقام نہیں ہو سکتی، اس لیے اگر حج قران اور حج تمتع کی قربانی کی بجائے اس کی کئی گنا زیادہ قیمت صدقہ کر دی جائے تو یہ اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی، اور اسی طرح عام قربانی بھی.

واللہ تعالی اعلم. اھ

دیکھیں: تحفۃ المودود باحکام المولود (164).

اور مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

عقیقه کے بدلے رقم ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

" بچے کی جانب سے دو بکرے اور بچی کی جانب سے ایك بکری عقیقه میں ذبح کی جائیگی، اور اس کی جگہ پیسے وغیرہ کی ادائیگی کفائت نہیں کریگی " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (11 / 449).

مستقل فتاوی کمیٹی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

کیا میں عقیقه کا جانور ذبح کرنے کی بجائے گوشت خرید لوں تو کفائت کر جائیگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" بچی کی جانب سے ایك اور بچے کی جانب سے دو بکرے عقیقه میں ذبح کرنے کے علاوہ کچھ کفائت نہیں کریگا " اھـ .